

خاوند کی واسکٹ یا جیکٹ وغیرہ استعمال کرنا

دارالافتاء الہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا خاوند کی واسکٹ یا جیکٹ وغیرہ بیوی استعمال کر سکتی ہے؟

جواب

بیوی کا خاوند کی مردانہ واسکٹ یا جیکٹ وغیرہ استعمال کرنا، ناجائز و گناہ ہے، اس لیے کہ عورتوں کو مردوں سے مشابہت اختیار کرنے سے شریعت مطہرہ نے منع کیا ہے اور حدیث مبارکہ میں ایسی عورتوں پر لعنت آتی ہے۔

بخاری شریف میں ہے ”لعن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: المتشبهین من الرجال بالنساء والمتتشابهات من النساء بالرجال“ ترجمہ: رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مشابہت رکھنے والے مردوں اور مردوں سے مشابہت رکھنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (صحیح البخاری، صفحہ 1090، حدیث: 5885، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

عدة القارئی میں ہے ”تشبیه الرجال بالنساء فی اللباس والزينة التي تختص بالنساء مثل لبس المقامع والقلائد والمعانق والاسورة والخلال والقرطون ونحو ذلك مما ليس للرجال لبسه... و كذلك لا يحل للرجال التشبیه بهن فی الافعال التي هي مخصوصة بهن كالانحناث فی الأجسام والتأنيث فی الكلام والممشی“ ترجمہ: مردوں کا عورتوں سے بس میں مشابہت اختیار کرنا منع ہے، اور ایسی زینت میں مشابہت اختیار کرنا منع ہے، جو عورتوں کے ساتھ خاص ہے، مثلاً اور ہنی، ہار، مala، لگنگ، پازیب، بالی اور ان کی مثل وہ چیزیں، جو مرد نہیں پہنتے۔ اسی طرح مردوں کو عورتوں کے ساتھ ان افعال میں تشبیہ جائز نہیں جو عورتوں کے ساتھ خاص ہوں، جیسے جسموں میں لچک اور گفتگو اور حلپنے میں زنانہ پن پیدا کرنا۔ (عدة القارئی، جلد 22، صفحہ 41، دار احیاء التراث العربي، بیروت)

التوضیح لشرح الجامع الصحیح میں ہے ”لا يجوز للرجال التشبیه بالنساء فی اللباس والزينة التي هي للنساء خاصة، ولا يجوز للنساء التشبیه بالرجال مما كان من ذلك للرجال خاصة“ ترجمہ: مردوں کا عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا اس بس و زینت میں جائز نہیں جو عورتوں کے لئے ہی خاص ہو، اور عورتوں کا مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا بھی اسی بس وغیرہ میں جائز نہیں جو مردوں کے لئے خاص ہو۔ (التوضیح لشرح الجامع الصحیح، جلد 28، صفحہ 100، دارالفلاح)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”یعنی عورتوں کو مردانہ جوتا نہیں پہننا چاہیے، بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورتوں کا امتیاز ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وضع اختیار کرنے سے ممانعت ہے، نہ مرد عورت کی وضع اختیار کرے، نہ عورت مرد کی۔“ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 442، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاویٰ رضویہ میں ہے ”ان حدیثوں سے ثابت ہوا کہ کسی ایک بات میں بھی مرد کو عورت، عورت کو مرد کی وضع یعنی حرام و موجب لعنت

ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 602، رضنافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَغْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مجیب : مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوى نمبر: WAT-4584

تاریخ اجراء : 08 رب المجب 1447ھ / 29 دسمبر 2025ء



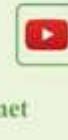
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net